علمی اور سائنسی دنیا کی خبریں

انتخاب و تلخیص — ادارہ

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا | شکاگو ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء — پاکستان کے ڈاکٹر فضل الرحمٰن کو شکاگو یونیورسٹی برائے مشرق وسطیٰ و لسانیات میں اسلامی تحقیق کا پروفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کے چیئرمین مسٹر جان اے برنکین نے ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے تقرر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اسلامی فکر و علم کے ایک لائق سکالر ہیں اور وہ یونیورسٹی میں اسلامی تحقیق و مطالعہ کے شعبہ کی توسیع میں نمایاں طور سے کام کریں گے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے شعبہ تحقیق کے سربراہ پروفیسر وان بیوٹی نن نے ڈاکٹر صاحب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کے تقرر سے اسلامی تحقیق کے شعبے میں واقع خلاء کو پُر کر دیا گیا ہے، اور اس طرح اب یونیورسٹی میں برصغیر اور مشرق بعید میں اسلامی ثقافت کے پروگرام پر پوری طرح عمل ہوگا۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۸ء تک پاکستان میں مرکزی اسلامی ادارہ تحقیق کے ڈائریکٹر تھے۔

دارالعلوم دیوبند کا علمی خزانہ | ایشیا کے عظیم علمی و دینی مرکز دارالعلوم دیوبند کا عظیم الشان کتب خانہ اکیانوے ہزار سے زیادہ کتابوں پر مشتمل ہے، جس میں درسی اور غیر درسی کتابیں ان کی شرحیں اور قلمی مخطوطات سب شامل ہیں، اور ہر سال ان کی تعداد تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ کچھ عرصہ سے کتب خانہ کو ترتیب و تہذیب کے نئے نظام میں ڈھالا جا رہا ہے، تفسیری کتابوں کا ذخیرہ مجلس معارف القرآن کے اہتمام میں اس کے علاوہ ہے، کتب خانہ سے محنتی اور شائق طلبہ کے علاوہ بیرونی حضرات کو ریسرچ ورک اور استفادہ کا موقعہ دیا جاتا ہے، ابھی قریبی عرصہ میں امریکی خاتون مسز گیل گراہم جو تحریک خلافت پر پی ایچ ڈی کر رہی ہیں دارالعلوم آکر ایک ہفتہ سے زائد کتب خانہ سے استفادہ میں مشغول رہیں۔ قلمی مخطوطات اور نوادر کا تعارف اور فہرست تقریباً چار سو صفحات پر مشتمل عنقریب طبع کی جائے گی۔

اکابر دیوبند پر ڈاکٹریٹ کا کام | سندھ یونیورسٹی کے حافظ ارشد علی علمائے دیوبند کے ادبی ذوق اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ (بھارت) کے حافظ رضوان اللہ صاحب قاہرہ یونیورسٹی میں دارالعلوم دیوبند پر پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ حافظ رضوان اللہ صاحب پچھلے سال مولانا سعید احمد اکبر آبادی کی نگرانی میں مولانا انور شاہ کشمیری پر ریسرچ کر چکے ہیں، علی گڑھ یونیورسٹی ہی کی ایک ہونہار طالبہ حضرت نانوتوی پر ریسرچ کر رہی ہیں۔ اور اسی یونیورسٹی کے ایک ریسرچ سکالر اقبال احمد صاحب حضرت شیخ الہند کے موضوع پر تحقیقی مقالہ قلم بند کر رہے ہیں۔

باقی صـ ۲۷ پر